روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 4 مارچ 2006ء 3 صفر 1427 ہجری 4 امان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 48

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس خدا کے لئے تمام تعریفیں ہیں جس نے تمام چیزوں کو پیدا کیا۔ اور ہر ایک چیز میں ایک قسم کی خوبصورتی رکھی۔ اس نے انسانوں کے نفسوں کو اپنے لئے بنایا۔ اور اپنی ذات کے ساتھ ان کی بے آرامی کو دور کیا۔ اور جو کچھ بنایا نہایت استوار اور خوب اور نئی طرز کا اور محکم بنایا اور سورج کو روشن کیا اور چاند کو چمکایا۔ اور انسان کو عزت اور شرف اور مرتبہ بخشا۔ اور اس کے رسول امی پر درود اور سلام ہو جس کا نام محمد اور احمد ہے۔ یہ دونوں نام اس کے وہ ہیں کہ جب حضرت آدم کے سامنے تمام چیزوں کے نام پیش کئے گئے تھے تو سب سے اول یہی دو نام پیش ہوئے تھے کیونکہ اس دنیا کی پیدائش میں وہی دو نام علت غائی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے علم میں وہی اشرف اور اقدم ہیں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوجہ ان دونوں ناموں کے تمام انبیاء علیہم السلام سے اول درجہ پر ہیں اور بباعث اس کے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام نبوت کے علم ختم ہو گئے اور آپ پر کامل اور جامع طور وحی نازل کی گئی۔ اور آخری معارف اور وہ سب کچھ جو پہلوں اور پچھلوں کو دیا گیا تھا آپ کو عطا ہوا۔ ان تمام وجوہ سے آپ خاتم الانبیاء ٹھہرے اور ہر ایک سفید اور سیاہ کی طرف آپ کو بھیجا۔ اور ہر ایک اندھے اور بہرے اور گونگے کی اصلاح کے لئے آپ کو پسند فرمایا اور خدا تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کے عطر سے اس قدر آنجناب کو معطر کیا کہ اس سے پہلے کوئی نبی اور رسول نہیں کیا گیا۔ خدا نے اپنے پاس سے آپ کو علم دیا اور اپنے پاس سے فہم عطا کیا۔ اور اپنے پاس سے معرفت بخشی۔ اور اپنے پاس سے پاک کیا۔ اور اپنے پاس سے ادب سکھلایا اور برگزیدگی کے پانی سے اپنے پاس سے نہلایا۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اس خدا کی تعریف کرنا واجب ہو گیا جو اس کے ہر ایک کام کا آپ متکفل ہوا۔ اور اپنی پناہ کی چادر کے نیچے جگہ دی۔ اور ہر ایک کام آنحضرتؐ کا اپنی توجہ خاص سے بغیر توسط استادوں اور باپوں اور امیروں کے بنایا۔ اور اپنے پاس سے اس پر ہر ایک قسم کی نعمت پوری کی۔

(نجم الہدیٰ۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 3)

حمد کرتے ہوئے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت ﷺ جب کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس لوٹتے تو ہر چڑھائی پر تین تکبیریں کہتے اور یہ دعا کرتے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ واحد لاشریک ہے۔ اسی کیلئے بادشاہت اور حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم لوٹتے ہیں توبہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے سجدے کرتے ہوئے اور اس کی حمد کرتے ہوئے، اللہ نے اپنے وعدہ کو سچا کر دکھایا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے شکست دی۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب مایقول اذا رجع حدیث نمبر:1670)

ہفتہ وقف جدید

3 تا 10 مارچ 2006ء

❁ جملہ امرائے کرام، صدران، سیکرٹریان وقف جدید سے گزارش ہے کہ ہفتہ وقف جدید بھرپور انداز میں منائے جانے کا اہتمام کر کے ممنون فرمائیں اور حضرت مصلح موعود کا یہ ارشاد ہمیشہ مدنظر رہے۔

’’میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ دیں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں۔‘‘

وقف جدید کے جملہ مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

فضل عمر ہسپتال کے مریضوں سے چند گزارشات

❁ صبح ساڑھے سات بجے پرچی بننی شروع ہوتی ہے۔ مریضوں سے گزارش ہے کہ نو بجے سے قبل اپنی پرچی بنوا لیا کریں تاکہ وہ ڈاکٹر کو بروقت دکھا سکیں اور وقت پر ان کے مطلوبہ ٹیسٹ ہو سکیں۔

❁ ڈاکٹر کو دکھانے سے قبل چیک کر لیں کہ آپ کا تمام ریکارڈ یعنی نسخے، ایکسرے اور ٹیسٹ وغیرہ آپ کے پاس موجود ہیں اگر ریکارڈ بھول آئے ہیں تو براہ مہربانی گھر جا کر ریکارڈ لے کر آئیں۔

❁ میڈیکل اور پیڈز کے تمام آؤٹ ڈورز میں ہر پرچی کو ایک نمبر دیا جاتا ہے اور دروازے پر نمبر کے حساب سے ڈاکٹر کو دکھانے کا وقت بھی لکھا ہوتا ہے آپ سے درخواست ہے کہ یہ نمبر نوٹ فرما لیں اور اس کے شروع ہونے سے قبل تشریف لے آئیں لیٹ ہونے کی صورت میں ممکن ہے کہ آپ کو غیر معمولی انتظار کی زحمت اٹھانی پڑے۔

❁ ایمرجینسی آپ کی خدمت کے لئے 24 گھنٹے کھلی ہوتی ہے لیکن دیکھا گیا ہے کہ بعض حضرات آؤٹ ڈور میں انتظار کی زحمت سے بچنے کے لئے ایمرجینسی میں آتے ہیں جبکہ مریض کی نوعیت ایمرجینسی کی نہیں

(باقی صفحہ 12 پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 374)

ایک گمشدہ علمی خزانہ

حضرت سیدنا مسیح موعود زمانہ ماموریت کے ابتدائی ایام میں لدھیانہ میں رونق افروز تھے کہ بعض عشاق نے عرض کیا کہ حضور ہمیں کوئی خطبہ جمعہ لکھ دیں جو ہم سنا دیا کریں جس پر حضور نے اپنے قلم مبارک سے ایک مختصر مگر نہایت اثرانگیز عربی خطبہ سپرد قلم فرمایا۔ یہ گمشدہ خزانہ ادارہ تشحیذ الاذہان قادیان کو خلافت ثانیہ کے چوتھے سال ملا جسے اس نے من وعن مع ترجمہ کے ماہ اپریل 1917ء کے شمارہ میں آئندہ نسل کے لئے محفوظ کر دیا۔

اس پُرمعارف خطبہ کے ایک حصہ کا ترجمہ ھدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

خداتعالیٰ نے موت کو پیدا کیا تا معلوم ہو کہ ہمیشہ زندہ رہنے والا کوئی نہیں مگر وہی اور ضعف کو بنایا تا ظاہر ہو کہ قوی کوئی نہیں مگر وہی اور عجز کو بنایا تا ثابت ہو کہ قادر کوئی نہیں مگر وہی۔ عجب پاک ذات ہے اور کیا ہی بلند شان ہے اس کی۔ اس نے دوسروں کی موت سے اپنی دائمی زندگی ثابت کی اور دوسروں کے ضعف سے اپنی قوت کا اظہار کیا اور دوسروں کے عجز سے اپنی قدرت کا ثبوت دیا وہ یگانہ ہے اپنی ذات میں اور اپنی صفات میں اور اپنی قوت میں اور اپنی قدرت میں اور اپنی دائمی زندگی میں اور ان باتوں میں اس کا کوئی شریک نہیں خواہ کوئی نبی ہو یا ولی ہو اور درود اور سلام ہے اس کے رسول محمد مصطفیٰ ﷺ پر جو سب رسولوں سے افضل ہیں اور کل بھلائی کے روشن چراغ ہیں خاتم الانبیاء ہیں اور **کل بنی آدم سے خدا کو عزیز ومحبوب ہیں**‘‘۔

(ص2)

آفاقی عدالت میں مثل مقدمہ

حضرت اقدس نے نومبر 1898ء میں اعلان فرمایا کہ بعض اسباب و وجوہ کے باعث اس سال کے آخر میں جلسہ سالانہ کا انعقاد نہ ہو سکے گا۔ اس اعلان کے ساتھ ہی حضور نے 30 نومبر 1898ء کو اپنی کتاب ’’راز حقیقت‘‘ کے پہلے صفحہ پر اپنے خدام کو بیش قیمت نصائح و ہدایات سے نوازتے ہوئے ارشاد فرمایا:

’’اور میں اپنی جماعت کو چند الفاظ بطور نصیحت کہتا ہوں کہ وہ طریق تقویٰ پر پنجہ مار کر یاوہ گوئی کے مقابلہ پر یاوہ گوئی نہ کریں اور گالیوں کے مقابلہ میں گالیاں نہ دیں۔ وہ بہت کچھ ٹھٹھا اور ہنسی سنیں گے جیسا کہ وہ سن رہے ہیں مگر چاہئے کہ خاموش رہیں اور تقویٰ اور نیک بختی کے ساتھ خداتعالیٰ کے فیصلہ کی طرف نظر رکھیں۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ خداتعالیٰ کی نظر میں قابل تائید ہوں تو صلاح اور تقویٰ اور صبر کو ہاتھ سے نہ دیں۔ اب اس عدالت کے سامنے مثل مقدمہ ہے جو کسی کی رعایت نہیں کرتی اور گستاخی کے طریقوں کو پسند نہیں کرتی جب تک انسان عدالت کے کمرہ سے باہر ہے اگرچہ اس کی بدی کا بھی مواخذہ ہے مگر اس شخص کے جرم کا مواخذہ بہت سخت ہے جو عدالت کے سامنے کھڑے ہو کر بطور گستاخی ارتکاب جرم کرتا ہے۔ اس لئے میں تمہیں کہتا ہوں کہ خداتعالیٰ کی عدالت کی توہین سے ڈرو اور نرمی اور تواضع اور صبر اور تقویٰ اختیار کرو اور خداتعالیٰ سے چاہو کہ وہ تم میں اور تمہاری قوم میں فیصلہ فرماوے۔ بہتر ہے کہ شیخ ...... اور اس کے رفیقوں سے ہرگز ملاقات نہ کرو کہ بسااوقات ملاقات موجب جنگ وجدل ہو جاتی ہے اور بہتر ہے کہ اس عرصہ میں کچھ بحث مباحثہ بھی نہ کرو کہ بسااوقات بحث مباحثہ سے تیز زبانیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ضرور ہے کہ نیک عملی اور راست بازی اور تقویٰ میں آگے قدم رکھو کہ خدا ان کو جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں ضائع نہیں کرتا۔ دیکھو حضرت موسیٰ نبی علیہ السلام جو سب سے زیادہ اپنے زمانہ میں حلیم اور متقی تھے۔ تقویٰ کی برکت سے فرعون پر کیسے فتح یاب ہوئے۔ فرعون چاہتا تھا کہ ان کو ہلاک کرے۔ لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آنکھوں کے آگے خداتعالیٰ نے فرعون کو مع اس کے تمام لشکر کے ہلاک کیا۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وقت میں بدبخت یہودیوں نے یہ چاہا کہ ان کو ہلاک کریں اور نہ صرف ہلاک بلکہ ان کی پاک روح پر صلیبی موت سے لعنت کا داغ لگاویں۔ ....لیکن خدائے قادر و قیوم نے بدنیت یہودیوں کو اس ارادہ سے ناکام اور نامراد رکھا‘‘۔

کرامات وخوارق کی جلوہ آرائی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’اس کی راہ میں فدا ہو جاؤ اور اس کے لئے محو ہو جاؤ اور ہمہ تن اس کے ہو جاؤ۔ اگر چاہتے ہو کہ اسی دنیا میں خدا کو دیکھ لو کہ کرامت کیا چیز ہے اور خوارق کب ظہور میں آتے ہیں؟ سو سمجھو اور یاد رکھو کہ دلوں کی تبدیلی آسمان کی تبدیلی کو چاہتی ہے۔ وہ آگ جو اخلاص کے ساتھ بھڑکتی ہے وہ عالم بالا کو نشان کی صورت پر دکھلاتی ہے۔ تمام مومن اگرچہ عام طور پر ہر ایک بات میں شریک ہیں یہاں تک کہ ہر ایک کو معمولی حالت کی خوابیں بھی آتی ہیں اور بعض کو الہام بھی ہوتے ہیں لیکن وہ کرامت جو خدا کا جلال اور چمک اپنے ساتھ رکھتی ہے اور خدا کو دکھلا دیتی ہے۔ وہ خدا کی

باقی صفحہ 12 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل حفظ قرآن

مکرم محمد سرور ظفر صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ زعامت علیاء مغل پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عبدالحمید صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کی بیٹی فوزیہ مجید صاحبہ عمر 12 سال نے دسمبر 2005ء میں ایک سال 2 ماہ 27 دن کے عرصہ میں مدرسۃ الحفظ ربوہ سے قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت پائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کی برکات سے نوازے اور بچی کے والدین کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد انور قریشی صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ بریرہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمود احمد عاطف صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کو مورخہ 3 دسمبر 2005ء کو بیٹی عطا کی ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام عافیہ عاطف رکھا ہے بچی وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ محترم پروفیسر مسعود احمد صاحب عاطف مرحوم اور مکرمہ رضیہ درد صاحبہ کی پوتی اور ننھیال کی طرف سے مکرم ملک مبارک احمد صاحب مرحوم پروفیسر جامعہ احمدیہ کی نسل میں سے ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

مکرم کرم الدین طاہر صاحب معلم وقف جدید کوٹ رحمت خان ضلع ننکانہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی مکرمہ رحمت طیبہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صغیر طاہر صاحب معلم وقف جدید کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16 فروری 2006ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عبدالحی نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب زعیم مجلس انصاراللہ جماعت احمدیہ گوئی آزاد کشمیر کا پوتا ہے نومولود کی صحت سلامتی کیلئے اور درازی عمر کیلئے نیک صالح اور خادم دین ہونے کیلئے اور نومولود کی والدہ کی صحت وتندرستی کیلئے احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

مکرمہ شاہدہ فرحت صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتی ہیں خاکسار کے بھتیجے مکرم خالد جاوید مبارک صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے بچے کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ’’فارس احمد‘‘ عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچہ چوہدری مبارک احمد صاحب مرحوم آف چک گوکھووال 276 ر۔ب تحصیل وضلع فیصل آباد کا پوتا اور مکرم منیر احمد صاحب آف ربوہ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک وخادم دین بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم محمد ادریس شاہد صاحب صدر محلہ دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 27 دسمبر 2005ء کو بعد نماز ظہر وعصر جلسہ گاہ قادیان میں محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد قادیان نے میری چھوٹی بیٹی مکرمہ ناہید کوثر صاحبہ کا نکاح مکرم فضل احمد صاحب ولد مکرم رشید احمد صاحب ملکانہ ساکن قادیان کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے (انڈین) حق مہر پر پڑھایا۔ اعلان نکاح کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی ازراہ شفقت تشریف فرما رہے اور دعا کروائی۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ کرم دعا کریں کہ خداتعالیٰ اپنے فضل سے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مظفر احمد صاحب سینئر کین آفیسر شاہ تاج شوگر ملز تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم ظہور احمد صاحب ولد مکرم منیر احمد صاحب ساؤتھ افریقہ میں کار ایکسیڈنٹ میں مورخہ 17 فروری 2006ء کو انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 26 سال تھی۔ آپ مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب زعیم انصاراللہ ڈوگری گھمناں ضلع سیالکوٹ کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 23 فروری 2006 کو ڈوگری گھمناں میں مکرم محمد منیر احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ 5 بھائی ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود ان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ جات، بقایات جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع نارووال کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ابلاغیات (Mass Communication) یا صحافت کو بطور شعبہ اختیار کرنے کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک بھی اور بہترین ذریعہ روزگار بھی

مکرم حافظ راشد جاوید صاحب

موجودہ دور کو ابلاغ کا دور کہا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں شائع ہونے والے اخبارات و رسائل اور پل پل کی رپورٹنگ کرتے ٹی وی چینلز کی وجہ سے انفارمیشن اور سپر ہائی وے پر معلومات کا بہاؤ اس قدر زیادہ ہے کہ دنیا کے کسی بھی کونے میں ہونے والے واقعہ کی رپورٹ لمحوں میں دوسرے کونے تک جا پہنچتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گلوبل ولیج اور گلوبل سٹیزن کے نظریات جو کبھی خواب تھے اب حقیقت کا روپ دھار چکے ہیں۔ ذرائع ابلاغ کی یہ ترقی جس کی خبر آج سے چودہ سو سال قبل قران کریم میں خدا تعالیٰ نے دے دی تھی اور فرمایا تھا کہ آخری زمانہ میں کثرت سے جرائد و رسائل شائع ہوں گے اور یہ بھی بتا دیا گیا تھا کہ ذرائع ابلاغ اس قدر ترقی کر جائیں گے کہ ان کی بدولت لوگوں کے درمیان فاصلے مٹ جائیں گے۔ چنانچہ آج اس پیشگوئی کے موافق انٹرنیٹ پر مختلف ممالک میں بیٹھے لوگ اس طرح بات چیت کر رہے ہوتے ہیں جیسے ایک کمرے میں بیٹھ کر کسی موضوع پر گفتگو ہو رہی ہو۔

اس زمانہ میں ذرائع ابلاغ کی بے پناہ ترقی کی وجہ سے صحافت اس قدر اہمیت اختیار کر چکی ہے کہ اس کو مقنّنہ، عدلیہ اور انتظامیہ کے بعد ریاست کا چوتھا ستون قرار دیا جاتا ہے۔ اور یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جس کا ذرائع ابلاغ پر موثر کنٹرول ہوگا وہی اس قابل بھی ہوگا کہ دنیا کو کنٹرول کر سکے چنانچہ یہ بات جو کبھی تفنن طبع کے لیے کی گئی تھی کہ ع

ہے توپ مقابل پہ تو اخبار نکال

دوسری جنگ عظیم کے بعد حقیقت بن کر اس وقت ہمارے سامنے آئی جب مغربی اقوام نے ذرائع ابلاغ میں حاصل کی گئی حیرت انگیز ترقی کو استعمال کرتے ہوئے میڈیا کو ایک نرم ہتھیار (Soft weapon) کے طور پر استعمال کیا۔ جس کی وجہ سے بغیر جنگ کے روس کا شیرازہ بکھر گیا۔ اس کے بعد سے ترقی یافتہ ممالک اپنے جائز و ناجائز مقاصد کے حصول کے لئے اپنی سائنسی اور اقتصادی برتری کے ساتھ ساتھ میڈیا کے ہتھیار کو بھی بے دردی سے استعمال کر رہے ہیں۔ کلونیل ازم (Colonialism) کے بعد نیو کلونیل ازم (Neo Colonialism) سے غریب اور کم ترقی یافتہ اقوام کو پوری طرح چھٹکارا ابھی نہیں ملا تھا کہ ابلاغی سامراج یعنی میڈیا امپیریلزم (Media Imperialism) ایک بھیانک روپ دھار کر کم ترقی یافتہ اقوام کو غلامی کی نئی زنجیروں میں جکڑ رہا ہے۔ پہلے جن مقاصد کے حصول کے لئے جنگ ناگزیر تھی اب ان میں سے بہت سے مقاصد میڈیا کی برتری کی وجہ سے ویسے ہی حاصل کر لئے جاتے ہیں۔ کیمونزم کے خاتمے کے بعد ترقی یافتہ اقوام کے منہ زور اور اخلاقی حدود و قیود سے آزاد (بعض لحاظ سے) میڈیا کو کوئی ٹارگٹ تو چاہئے تھا۔ چنانچہ اس نے اسلام اور اسلامی ممالک کو اپنا ٹارگٹ بنا لیا۔ اور اپنے مخصوص مفادات کے حصول کے لئے کبھی Mass Distraction، Muslim Fundamentalism اور کبھی Global Terrorism کا ہوّا کھڑا کیا گیا اور رائے عامہ کو اپنے حق میں ہموار کر کے مسلم ممالک کو مجبور کر دیا جاتا ہے کہ وہ مغربی ممالک کی ہر جائز و ناجائز بات مانیں بصورت دیگر ان کو طاقت سے کچلنے کے مذموم ہتھکنڈے استعمال کئے جاتے ہیں۔ صرف اسی پر بس نہیں بلکہ مغربی ممالک کا میڈیا جو بظاہر اپنے آپ کو عدل و انصاف کا داعی گردانتا ہے آزادی صحافت کے نام پر اسلام کی سب سے مقدس ہستی کے خلاف ہر طرح کی ہرزہ سرائی کو جائز قرار دے کر مسلمانوں کے دلوں کو چھلنی کرنے کے لئے طرح طرح کے ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے۔ چنانچہ ڈنمارک اور یورپ کے دیگر اخبارات میں شائع ہونے والے حالیہ دل آزار اور توہین آمیز کارٹون اس کی واضح مثال ہیں۔ ترقی یافتہ اقوام کی دوغلی پالیسی بھی عجیب ہے مغربی اخبارات میں اسلام کے خلاف سب کچھ شائع کرنا نہ صرف جائز بلکہ اظہار رائے اور صحافت کی آزادی کے لئے ناگزیر ہے مگر ہولوکاسٹ کے حوالے سے اگر کوئی مورخ اپنے خیالات کا اظہار کرے تو اس کو عدالت سزا سنا دیتی ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ میڈیا کی حیرت انگیز ترقی کی وجہ سے مغربی اقوام کی دوغلی پالیسی اور عدل و انصاف کا داعی ہونے کے دعووں کی قلعی بھی کھل رہی ہے۔ اس کی واضح مثال اس وقت سامنے آئی جب عراق جنگ کے دوران مغربی میڈیا نے سامراجی نوعیت کے اقدامات کرنے میں عالمی طاقتوں کا اس طرح ساتھ دیا کہ عدل و انصاف اور پروفیشنلزم کا جنازہ نکل گیا۔ مگر کچھ دیر بعد جب عراق سے کچھ بھی برآمد نہ ہو سکا تو اس سے مغرب کے ترقی یافتہ میڈیا کو بھی بری طرح دھچکا لگا۔ لیکن اس پر سوائے ایک امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کے کسی کو بھی اتنی اخلاقی جرأت نہ ہوئی کہ اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے معذرت ہی کر لے کہ ہماری رپورٹس درست نہ تھیں۔ یہی وجہ ہے کہ ترقی پذیر ممالک کے عوام جو کبھی حقائق جاننے کے لئے مغربی میڈیا پر انحصار کیا کرتے تھے اب اس کے سحر سے آزاد ہو رہے ہیں۔

لیکن اسی کے ساتھ ساتھ قابل افسوس اور باعث فکر بات یہ ہے کہ ترقی پذیر اور اسلامی ممالک کے اندر بھی میڈیا نہ صرف اخلاقی حدود و قیود کا پابند نظر نہیں آتا بلکہ عدل انصاف سے کوسوں دور ہے۔ اکثریت اپنے نظریات دوسروں پر مسلط کرنے کے لئے میڈیا کا سہارا لیتی ہے جس کے لئے عدل و انصاف کی دھجیاں اڑادی جاتی ہیں اور اپنی بات کو سچا ثابت کرنے کے لئے اس قدر جھوٹا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے کہ جس سے گوئبلز (ایک نام نہاد جرمن مفکر جس نے کہا تھا کہ اتنا جھوٹ بولو کہ سچ لگنے لگے) کی روح بھی شرمسار ہو جائے۔ چنانچہ پاکستان میں احمدیوں کے خلاف اردو اخبارات کے رویہ میں یہی فلسفہ کارفرما نظر آتا ہے۔ گزشتہ دو سال میں پاکستان کے اردو اخبارات میں ساڑھے تین ہزار سے زائد دلآزار سرخیوں پر مبنی خبریں احمدیوں کے خلاف شائع ہوئیں اور احمدی مخالف تنظیموں نے اپنی کتابوں کے سرورق پر بانی جماعت احمدیہ کے حوالے سے اس قدر دل آزار خاکے بنائے کہ جس سے روح چھلنی ہو ہو جاتی ہے۔ اس کے خلاف پاکستان کے کسی بھی طبقے کی طرف سے کبھی آواز بلند نہیں کی گئی۔

صحافت جو ایک مقدس پیشہ تھا جس کے ذریعے رائے عامہ کو بہترین انداز میں ہموار کر کے اور صحیح راہنمائی کر کے بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لئے عظیم کام سرانجام دیے جا سکتے تھے مگر وائے افسوس کہ حضرت انسان نے اس کو انتہائی بھونڈے انداز میں استعمال کر کے دنیا کا امن و سکون برباد کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ کاش دنیا میڈیا کے ہتھیار کو مثبت انداز سے اصلاح احوال کے لئے استعمال کرتی تو آج یہ حالت نہ ہوتی۔ کہیں لوگ بھوک سے مر رہے ہیں اور کہیں خانہ جنگی اور فرقہ واریت لاشوں کے ڈھیر لگا رہی ہے جو ترقی یافتہ اقوام کہلاتی ہیں ان کو دہشت گردی کا خطرہ ہی ہمہ وقت بے چین کئے رکھتا ہے۔ سوچنے کی بات ہے کہ جب مفاد پرستی کے بیج بو کر عدل و انصاف کے خون سے اس کو سینچا جائے تو اطمینان و سکون کی فصل کیسے اُگے گی۔ امن و آشتی کے پھول کہاں کھلیں گے۔

ایک احمدی کی ذمہ داریاں

ایسے نازک وقت میں مغربی اقوام کا میڈیا ہو یا ہمارے ممالک کے ذرائع ابلاغ جب ان کی حالت ایسی ہو چکی ہے کہ یہ انسان کو مثبت انداز فکر کو فروغ دینے کی بجائے تعصّبات اور نفرت کو پروان چڑھا رہے ہیں اور نفسانی خواہشات بھڑکانے کو اپنا اہم فریضہ جان رہے ہیں تو ایسے وقت میں احمدیوں کو چاہیے کہ دنیا کے امن و سکون کے لئے اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیں میڈیا کے میدان میں علم حاصل کریں اور میڈیا کی ترقی کو دنیا کی بھلائی کے لئے استعمال کریں کیونکہ اس میں تو کوئی شبہ نہیں کہ آج دنیا کا امن اور سلامتی احمدیت کے ساتھ وابستہ ہے۔ مگر احمدیت کی حسین تعلیم دنیا میں پھیلانے کے لئے ضروری ہے کہ میڈیا کے شعبہ میں ترقی کی جائے کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ ذرائع ابلاغ کی ترقی سے جہاں تصادم کو ہوا دی جا سکتی ہے، تعصّبات کو بھڑکایا جا سکتا ہے اور نفرتوں کو پروان چڑھا کر اپنے مفادات حاصل کئے جا سکتے ہیں وہاں عالمی ماہرین ابلاغیات کا یہ نظریہ بھی سو فیصد درست ہے کہ میڈیا کے ذریعے تعصّبات، نفرت کے خاتمہ، لوگوں کی اصلاح اور خواہشات کو کنٹرول کرنے کا کام بھی لیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مغربی ممالک میں جہاں میڈیا بعض لحاظ سے منفی رجحانات کو جنم دے رہا ہے وہاں ایسے دانشوروں کی بھی کمی نہیں جو حق کی آواز بلند کرتے ہیں۔ اسی لئے مغرب کے بعض ممالک میں اختلافات کے خاتمے میں میڈیا کا کردار یعنی (The Role of media in conflict resolution) بھی تحقیق کا اہم موضوع بن چکا ہے۔ مغرب کی بعض یونیورسٹیوں میں اس پر تحقیق کے لئے کروڑوں ڈالر مختص کئے گئے ہیں۔ اس ساری تحقیق کا محور یہ ہے کہ میڈیا کو کس طرح بین الاقوامی امن کے قیام اور ملکوں کے اندر نفرت و تعصب کے خاتمے کے لئے موثر طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ایسے وقت میں دنیا کی راہنمائی کے لئے ضروری ہے کہ احمدی آگے بڑھیں اور دنیا کو بتائیں کہ خدا نے اس زمانے میں ذرائع ابلاغ کو جو ترقی دی اس کا مقصد دنیا کو خدائے واحد و یگانہ کے آگے جھکا کر صلح و صفائی اور امن و آشتی کے بے نظیر معاشرہ کا قیام تھا۔ نہ کہ خواہشات کے بت بنا کر بنی نوع انسان کو خدائے واحد و یگانہ سے دور لے جایا جائے اور امن و آشتی کی بجائے نفرتوں کو فروغ دیا جائے۔ لیکن اس کے لئے احمدی نوجوانوں کو میڈیا کے علوم کی طرف توجہ دینا ہوگی۔

میڈیا کی اہمیت

احمدیوں کو تو اس لئے بھی میڈیا کی طرف توجہ کرنی چاہے کہ اس زمانے کے مامور کو خدا تعالیٰ نے سلطان القلم کے لقب سے نوازا۔ آپ نے قلم کے ہتھیار سے

پوری دنیا کی اصلاح کا بیڑہ اٹھایا۔ہم جو اس مسیح موعود کے غلام ہیں ہمیں بھی صحافت اور میڈیا کی طرف خاص توجہ دینی چاہیے اپنی نئی نسل کو صحافت اور ابلاغ عامہ کے علوم کی طرف راغب کرنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کو تو اپنے دعویٰ ماموریت سے قبل بھی صحافت میں دلچسپی تھی آپ اس زمانے کے مشہور اخبار "اخبار عام" کو شوق سے پڑھتے تھے اور اس کی معتدل اور غیر جانبدار پالیسی کو پسند فرماتے تھے۔ابتدائی زمانے میں آپ کے مضامین اخبار منشور محمدی میں بھی شائع ہوتے رہے ہیں۔ دعویٰ ماموریت کے بعد جب آپ کے ایک فدائی رفیق حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی جو کہ ایک معروف صحافی تھے نے اخبار نکالنے کی اجازت طلب کی تو آپ نے اپنے دست مبارک سے جواب دیتے ہوئے جو فرمایا اس سے صحافت کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔آپ فرماتے ہیں:۔

”ہم کو اس بارہ میں تجربہ نہیں۔اخبار کی ضرورت تو ہے۔مگر ہماری جماعت غرباء کی جماعت ہے۔مالی بوجھ برداشت نہیں کرسکتی۔آپ اپنے تجربہ کی بناء پر جاری کرسکتے ہیں تو کرلیں۔اللہ تعالیٰ مبارک کرے“۔

(حیات احمد از حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی جلد چہارم صفحہ 589)

پھر آپ نے اپنے دور میں شائع ہونے والے جماعت احمدیہ کے دو اخبارات الحکم اور البدر کو اپنے دو بازو کہہ کر جو سعادت اور عزت بخشی وہ نہ صرف رہتی دنیا تک ان کے نام کو زندہ و جاوید رکھے گی بلکہ صحافت کی آپ کے نزدیک جو اہمیت تھی اس کو بھی واضح کرتی رہے گی۔ چنانچہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ ......”یہ اخبار (الحکم و بدر) ہمارے دو بازو ہیں۔ الہامات کو فوراً ملکوں میں شائع کرتے ہیں اور گواہ بنتے ہیں“۔ (ملفوظات جلد 4 صفحہ نمبر 292)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول بھی صحافت کی اہمیت کی طرف توجہ دلاتے رہے۔اور آپ کے دور خلافت میں پانچ سے زائد اخبارات و رسائل شائع ہونے شروع ہوئے۔حضرت مسیح موعود کے ایک جلیل القدر رفیق حضرت میر قاسم علی صاحب نے ایک اخبار کے اجراء کے حوالے سے اجازت طلب کرتے ہوئے نام کے حوالے سے بھی مشورہ کی درخواست کی اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے خود اپنی طرف سے "الحق" نام تجویز فرمایا۔

(اخبار الحق دہلی 7 جنوری 1910 صفحہ نمبر 9)

پھر جب 1913ء میں الحق اخبار خطرناک مالی بحران میں مبتلا ہوگیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثانی) کے ذریعے حضرت میر قاسم علی صاحب کو پیغام بھجوایا کہ الحق بند نہیں ہونا چاہیے اور اس کی کچھ مالی اعانت بھی کی۔

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 3 صفحہ 313)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تو چھوٹی عمر سے ہی صحافت کو بہت زیادہ اہمیت دیتے تھے۔آپ نے اس عمر میں جبکہ نوجوانوں کا رجحان کھیل کود کی طرف ہوتا ہے "تشحیذ الاذہان" کے نام سے ایک معرکۃ الآراء رسالہ جاری فرمایا۔ پھر آپ نے جن حالات میں روزنامہ الفضل جاری کیا وہ بھی صحافت کی طرف آپ کی توجہ اور دلچسپی کی ایک بے نظیر اور عظیم الشان مثال ہے۔

پھر جب 1988ء میں رسوائے زمانہ سلمان رشدی نے ایک نہایت توہین آمیز کتاب لکھی تو اس پر عالم اسلام سراپا احتجاج بن گیا مگر ان کا احتجاج بالکل سطحی نوعیت کا تھا اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جماعت میں کثرت سے صحافی پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی کہ احمدی کثرت سے اس فیلڈ میں آئیں تا دنیا کو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی حقیقی تعلیمات سے روشناس کرواسکیں۔ چنانچہ آپ نے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 فروری 1989 بمقام بیت الفضل لندن میں فرمایا:”اپنی نئی نسلوں کو مقامی زبان میں ماہر بنائیں اور نئی نوجوان نسلوں میں سے کثرت کے ساتھ اخبار نویس پیدا کریں کیونکہ صرف زبان کا محاورہ کافی نہیں، اخبار نویسی کی زبان کا محاورہ ضروری ہے اور اس نیت سے کریں کہ ساتھ ساتھ یہ (دین حق) کا گہرا مطالعہ بھی کریں گے تا کہ ان کی زبان دانی (دین حق) کے حق میں اور محمد مصطفیٰ ﷺ کے دفاع میں استعمال ہو......اس نیت سے ادب پر اور کلام پر دسترس حاصل کرنی چاہئے اور قادر الکلام بننا چاہئے۔خود انہی کے ہتھیاروں سے، انہی کے انداز سے ہم ان کے متعلق جوابی کاروائی کریں گے اور (دین) کا دفاع کریں گے اور حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے تقدس کی حفاظت کریں گے اور یہ جنگ آج کی چند دنوں کی جنگ نہیں ہے۔ یہ لوگ اس حملے کو بھول جائیں گے اور یہ تاریخ کی باتیں بن جائیں گی اور پھر ایک بدبخت اٹھے گا اور پھر حملہ کرے گا اور پھر ایک بدبخت اٹھے گا اور پھر حملہ کرے گا اس لئے احمدیت کو چاہئے کہ وہ ہمیشہ کے لئے آنحضور ﷺ کے سامنے سینہ تان کر کھڑی ہو جائے......تمام تیر جو ہمارے آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر چلائے جارہے ہیں۔ اپنے سینوں پر لے“۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ مرزا طاہر احمد کا سلمان رشدی کی رسوائے زمانہ شیطانی کتاب پر ایک نہایت محققانہ تبصرہ۔صفحہ نمبر 25)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جو فرمایا تھا کہ سلمان رشدی کے بعد دوبارہ کوئی بدبخت اٹھے گا اور پھر حملہ کرے گا۔ چنانچہ اب ڈنمارک میں کچھ بدبختوں نے آنحضور ﷺ کے حوالے سے ناپاک جسارت کی اور ڈنمارک کے ایک اخبار نے آنحضور ﷺ کے توہین آمیز کارٹون شائع کئے اس سے سب سے زیادہ احمدیوں کا دل دکھا لیکن بعض حلقوں کی طرف سے اس پر جس انداز سے احتجاج کیا گیا وہ بھی نامناسب تھا ایسے موقع پر ان مسائل کے مستقل حل کے لئے ہمارے موجودہ امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بار پھر احمدی نوجوانوں کو توجہ دلائی کہ صحافت کی تعلیم حاصل کریں۔

نوجوان جرنلزم میں آئیں

حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 2006ء میں فرمایا کہ یہ بھی ایک تجویز ہے، آئندہ کے لئے یہ بھی جماعت کو پلین (Plan) کرنا چاہئے کہ نوجوان جرنلزم (Journalism) میں زیادہ سے زیادہ جانے کی کوشش کریں جن کو اس طرف زیادہ دلچسپی ہو۔تا کہ اخباروں کے اندر بھی ان جگہوں پر بھی، ان لوگوں کے ساتھ بھی ہمارا نفوذ رہے کیونکہ یہ حرکتیں وقتاً فوقتاً اٹھتی رہتی ہیں۔ کیونکہ میڈیا کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وسیع تعلق قائم ہوگا تو ان چیزوں کو روکا جاسکتا ہے۔

پس حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں احمدی نوجوانوں کا فرض ہے کہ صحافت کے شعبہ میں بھی آگے آئیں تا میڈیا کی ترقی سے انسانیت کی فلاح اور بھلائی کے لئے مثبت کام لئے جائیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ اس نعمت کو نیک مقصد کے لئے استعمال کیا جاسکے۔صحافت ہی ہے جس سے کسی قوم کی کایا پلٹی جاسکتی ہے۔اس حوالے سے جماعت احمدیہ کے پہلے جلیل القدر صحافی حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اپنے اخبار الحکم کے پہلے شمارے میں صحافت کی اہمیت کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ

"اخبار ہی ایک ایسی شے ہے جو ملک اور اہل ملک کی کایا پلٹ سکتی ہے۔بشرطیکہ مناسب اور موزوں طریق پر اس سے کام لیا جائے"

(الحکم 8/اکتوبر 1897 صفحہ نمبر 2)

صحافت میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع

صحافت کے شعبہ میں اس وقت دنیا کے ہر ملک میں اعلیٰ سطح پر تعلیم کے حصول کے مواقع موجود ہیں۔ اور ذرائع ابلاغ کی حالیہ ترقی کی وجہ سے صحافت میں تعلیم حاصل کرکے آگے کئی شعبوں میں بہترین نوکریاں بھی میسر ہیں۔صحافت جس کو انگریزی میں Journalism کہا جاتا ہے یہ دراصل اس دور کی اصطلاح ہے جب صرف پرنٹ میڈیا ہوتا تھا اب جب کہ پرنٹ کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک میڈیا بھی بہت زیادہ ترقی کرچکا ہے اس لئے اب بعض جگہوں پر اس کے لئے ابلاغیات یعنی (Mass Communication) کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔آگے اس کے بنیادی طور پر دو شعبے یعنی پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا ہیں۔ پرنٹ میڈیا میں اخبارات و رسائل وغیرہ آتے ہیں جبکہ الیکٹرانک میڈیا میں ریڈیو، ٹی وی اور دیگر ذرائع ابلاغ کی الیکٹرانک ایجادات وغیرہ آتی ہیں۔اس شعبہ میں جو نئی چیز شامل ہوئی ہے وہ سائبر جرنلزم ہے۔جس کو انٹرنیٹ جرنلزم بھی کہا جاسکتا ہے۔کیونکہ اس وقت انٹرنیٹ پر ہزاروں کی تعداد میں اخبارات و رسائل مہیا ہیں۔جن کو روز اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے۔ انٹرنیٹ پر اخبارات و رسائل کے حوالے سے جو اعلیٰ تعلیم حاصل کی جاتی ہے اس کو سائبر جرنلزم (Cyber Journalism) کہا جاتا ہے۔جرنلزم یا ابلاغ عامہ کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے اخبارات اور ٹی وی وغیرہ کے علاوہ مختلف اداروں کے محکمہ تعلقات عامہ میں کام کے بے پناہ مواقع ہیں۔ پاکستان میں بھی جب سے حکومت نے نجی ٹی وی چینلز کو کام کرنے کی اجازت دی ہے اس وقت سے ماہرین ابلاغیات کی ضرورت میں بے پناہ اضافہ ہوچکا ہے اور بہت سی ملازمتیں اس فیلڈ میں موجود ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ احمدی نوجوان اپنے محبوب امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس نیت سے اس طرف توجہ دیں کہ وہ اس سے احمدیت اور دین حق کی ترقی کا فریضہ سرانجام دیں گے۔اللہ تعالیٰ ہمارے نوجوانوں کو اپنے امام کی آواز پر لبیک کہنے کی توفیق دے۔آمین۔

(صحافت کے شعبہ کے حوالے سے مزید معلومات کے لئے nua@fsd.paknet.com.pk یا molabus1@hotmail.com پر بھی رابطہ کیا جاسکتا ہے۔)

دو ہفتہ کے لئے وقف

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”میں جماعت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کیلئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں۔اور ان کے لئے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے اسے بجالانے کی پوری کوشش کریں“

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

سانحہ موونگ رسول

آخری سانس تلک ساتھ نبھانا ہے ابھی
قرض کچھ اور بھی باقی ہے، چکانا ہے ابھی
اب کے آنکھوں سے ٹپکنے نہیں دینا آنسو
دل وحشی کو بھی اک راز بتانا ہے ابھی
موت سستی ہوئی جاتی ہے وطن میں میرے
زندگی تجھ کو دلہن بن کے گھر آنا ہے ابھی
یوں نہ ہو دیر، بہت دیر مقدر ٹھہرے
پیار سے پیار کا اک شہر بسانا ہے ابھی
میری مٹی نے بہت پیار سے مانگا ہے لہو
کیسے انکار کروں، مجھ کو بہانا ہے ابھی

عطاء القدوس طاہر

پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

نماز اخلاص وتقویٰ کی اصل جڑ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اہل ایمان کو نماز قائم کرنے کا اس قدر تاکیداً اور بار بار ارشاد فرمایا ہے کہ اس تاکید کو جاننے کے بعد کوئی عاقل بالغ وصاحب ایمان نماز کے معاملہ میں کبھی غفلت نہیں برت سکتا۔

قرآن کریم میں متعدد بار نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کا اکٹھا حکم دیا گیا ہے۔ سورۃ بقرہ آیت 44 اور 111 اور سورۃ نور آیت 57 سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان پر حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں فرض قرار دیئے گئے ہیں۔ پھر سورۃ مدثر میں واضح کہا گیا ہے کہ قیامت کے دن جنتی اہل جہنم سے پوچھیں گے کہ ''تمہیں کس چیز نے جہنم میں داخل کیا؟'' تو وہ سب سے پہلی وجہ یہ بتائیں گے کہ ''ہم نمازیوں میں سے نہیں تھے''۔ ''یعنی وہ لوگ نمازیں نہیں پڑھا کرتے تھے۔ ان سارے ارشادات سے ایک مومن کی روحانی زندگی کے لئے نماز کا ناگزیر ہونا ثابت ہوتا ہے۔

نماز باجماعت ادا کرنا ضروری ہے

قرآن کریم میں جو کثرت سے اقیموا الصلوٰۃ بیان فرمایا گیا ہے۔ ہمارے واجب الاحترام بزرگوں اور دوسرے اہل علم ومعرفت نے اس کے معنے یہ بتائے ہیں کہ نماز کو قائم کرنے سے مراد نماز باجماعت ادا کرنا ہے۔ اس لئے حدیث شریف میں نماز باجماعت کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گنا زیادہ بیان فرمایا گیا ہے۔ پھر سورۃ نساء آیت 105 میں فرمایا:

یقیناً نماز مومنوں پر ایک وقت مقرر کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ہر نماز کے لئے وقت کا تعین ہے اس عرصہ میں وہ نماز ادا کرنی فرض ہے۔ اس سے اس طرف بھی اشارہ ملتا ہے کہ نماز باجماعت ادا کرنا لازم ہے۔

سب سے پہلا اور مقدم فرض

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

سب سے پہلا اور مقدم فرض خداتعالیٰ کی عبادت ہے۔ قرآن کریم نے عبادت کے لئے ہر جگہ اقامۃ الصلوٰۃ کے الفاظ رکھے ہیں۔ جن میں اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ اقامۃ الصلوٰۃ کے بغیر درحقیقت کوئی عبادت عبادت نہیں کہلاسکتی۔ جب تک نماز باجماعت ادا نہ کی جائے۔ سوائے اس کے کہ انسان بیمار ہو یا معذور ہو۔ اس وقت تک اس کی نماز اللہ تعالیٰ کے حضور قبول نہیں ہوسکتی (-) پس دوستوں کا فرض ہے کہ وہ اپنا پورا زور اس بات کے لئے صرف کریں کہ ہم میں سے ہر شخص نماز باجماعت کا پابند ہو۔

(روزنامہ الفضل 24 جولائی 2001ء)

ایک اہم مسئلہ

حدیث شریف میں ہے کہ ایک دفعہ ایک صحابی نے حضرت سرور کائنات ﷺ سے دریافت کیا کہ اگر کسی کی نماز رہ جائے تو وہ کیا کرے۔ اس پر حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا اگر کوئی شخص سوجائے یا نماز پڑھنی بھول جائے تو جونہی موقع ملے وہ نماز ادا کرے۔

ثابت ہوا خدانخواستہ نماز رہ جانے کی دو ہی صورتیں بیان ہوئی ہیں۔ یا کوئی شخص سوجائے اور نماز کا موقع نکل جائے یا وہ نماز ادا کرنا ہی بھول جائے گویا دونوں صورتیں معذوری میں داخل ہیں جس میں انسان کو کچھ اختیار نہیں رہتا۔ حضرت سرور کائناتؐ نے فرمایا کہ ایسے شخص کو جونہی موقع میسر آئے فوراً نماز ادا کرے۔ نماز سے چھوٹ بہرحال کسی صورت نہیں ہوسکتی۔

تاخیر گوارہ نہیں

حضرت سرور کائناتؐ کی سنت کی سچی محبت اور پیروی میں ایسے عشاق بھی ہیں جن کو کسی حال میں بھی نماز میں تاخیر تک گوارا نہیں ہوئی۔ حضرت مصلح موعود کا ایک وجد آفریں واقعہ خود آپ ہی کی زبان مبارک سے سماعت فرمائیے۔

''مجھے یاد ہے چند سال ہوئے۔ میں ایک دفعہ دفتر سے اٹھا تو مغرب کے قریب جبکہ سورج زرد ہو چکا تھا۔ مجھے یہ وہم ہوگیا کہ آج مجھے کام میں مصروف رہنے کی وجہ سے عصر کی نماز پڑھنی یاد نہیں رہی۔ جب یہ خیال میرے دل میں آیا تو یکدم میرا سر چکرایا اور قریب تھا کہ اس شدت غم کی وجہ سے میں اس وقت گر کر مرجاتا کہ معاً اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے یاد آگیا کہ فلاں شخص نے مجھے نماز کے وقت آکر آواز دی تھی۔ اس وقت میں نماز پڑھ رہا تھا۔ پس میں نماز پڑھ چکا ہوں۔ لیکن اگر مجھے یہ بات یاد نہ آتی تو اس وقت مجھ پر اس غم کی وجہ سے جو کیفیت ایک سیکنڈ میں ہی طاری ہوگئی وہ ایسی تھی کہ میں سمجھتا تھا اب اس صدمہ کی وجہ سے میری جان نکل جائے گی۔ میرا سر یکدم چکرا گیا اور قریب تھا کہ میں زمین پر گر کر ہلاک ہوجاتا''۔

(الفضل مورخہ 15 فروری 2005ء)

بہترین وظیفہ کیا ہے

ایک صاحب نے حضرت مسیح موعود سے سوال کیا کہ بہترین وظیفہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا:

''نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں ہے کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے۔ استغفار ہے اور درود شریف ہے۔ تمام اذکار کا مجموعہ یہی نماز ہے اور اس سے ہر قسم کے ہم وغم دور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوجاتی ہیں۔ آنحضرت ﷺ کو اگر ذرا بھی غم پہنچتا تو آپ نماز کے لئے کھڑے ہوجاتے۔ اطمینان وسکینت قلب کے لئے نماز سے بڑھ کر اور کوئی ذریعہ نہیں ...... میرے نزدیک سب وظیفوں سے بہتر وظیفہ نماز ہی ہے۔ نماز ہی کو سنوار سنوار کر پڑھنا چاہئے اور سمجھ سمجھ کر پڑھو اور مسنون دعاؤں کے بعد اپنے لئے اپنی زبان میں بھی دعائیں کرو۔

(الفضل مورخہ 10 راکتوبر 2005ء ص3)

پہاڑ سے بڑھ کر درجات وثواب

اخلاص وجذب اور توجہ سے دیکھا جائے تو نماز لعل وجواہر کی ایک ایسی خوبصورت اور بے بہا مالا ہے جس کا ایک ایک موتی انمول ہے۔ اگر نماز میں پڑھے جانے والے صرف چند کلمات یعنی سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، لاالٰہ الا اللہ کی بموجب حدیث قدر وقیمت پر غور کیا جائے تو انسان دنگ رہ جاتا ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک بار حضرت سرور کائنات ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ کیا تم میں کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر ثواب کمانے کے قابل ہے؟ تو صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ! کس انسان میں طاقت ہے کہ احد پہاڑ کے برابر ثواب اور درجات حاصل کرسکے۔ تو حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب ایک مرتبہ سبحان اللہ کہا جائے تو یہ ثواب و درجات میں احد پہاڑ سے بڑھ کر ہے...... سبحان اللہ! اس سے اندازہ لگالیجئے کہ نماز میں متذکرہ بالا اذکار کے علاوہ استغفار اور دوسری مسنون دعائیں اور درود شریف پڑھا جاتا ہے تو ان کے کیا کیا مراتب اور اثمار ہوں گے اور نمازی دو رکعت نماز میں اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے کیسے کیسے انعامات اور روحانی عجائب و خزائن حاصل کرسکتا ہے۔

اخلاص وتقویٰ اصل جڑ ہے

نماز کی برکات اور روحانی فوائد حاصل کرنے کے لئے یہ امر بہرحال پیش نظر رہنا چاہئے کہ ع

ہر نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے

اللہ کے حضور وہی عمل قابل قبول ٹھہرتا ہے جو خلوص نیت اور تقویٰ یعنی اللہ کی خشیت اور اس کی محبت اور اس کی اطاعت اور اس کی رضا کے پیش نظر بجالایا جائے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ نماز جیسی بنیادی اور اہم عبادت کا صحیح لطف اور اجر پانے کے لئے اس کو شوق اور فکر اور توجہ اور جذب وگداز کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔ یہ شوق اور محویت اللہ بزرگ وبرتر کے حضور مسلسل دعا اور عاجزی سے جھکنے کے ذریعے عطا ہوتا ہے اور اس شوق اور جذب کو حاصل کرنے میں دو باتیں بہت ممد ہوتی ہیں۔

اول: نماز کا ترجمہ جاننا اور اس پر غور کرتے ہوئے نماز ادا کرنا تاکہ ہمیں معلوم ہو کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور کیا عرض کررہے ہیں اور کیا کیا دعائیں اور نعمتیں اس کی جناب سے طلب کررہے ہیں۔

دوم: نماز میں توجہ اور محویت کو قائم رکھنا۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود نے نماز کے آخر پر جو السلام علیکم کے الفاظ کہے جاتے ہیں ان کے متعلق ہمیں نہایت ہی ایمان افروز اور روح پرور نکتہ سمجھایا ہے۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

''بعض صوفیوں نے لکھا ہے کہ صحابہ جب نمازیں پڑھا کرتے تھے تو انہیں ایسی محویت ہوتی تھی کہ جب فارغ ہوتے تو ایک دوسرے کو پہچان بھی نہ سکتے تھے۔ جب انسان کسی اور جگہ سے آتا ہے تو شریعت نے حکم دیا ہے کہ وہ السلام علیکم کہے۔ نماز سے فارغ ہوکے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کے کہنے کی حقیقت یہی ہے کہ جب ایک شخص نے نماز کا عقد باندھا اور اللہ اکبر کہا تو وہ گویا اس عالم سے نکل گیا اور ایک نئے جہان میں جا داخل ہوا۔ گویا ایک مقام محویت میں جا پہنچا۔ پھر جب وہاں سے واپس آیا تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر آن ملا۔ لیکن صرف ظاہری صورت کافی نہیں ہوسکتی جب تک دل میں اس کا اثر نہ ہو۔

(البدر 24/اگست 1904ء)

نیکیوں میں عزم واستقلال ناگزیر ہے

حضرت مصلح موعود نے ایک مرتبہ رمضان المبارک کی روحانی ٹریننگ کے تقاضوں کا تذکرہ کرتے ہوئے تلقین فرمائی:

''تم رمضان سے سبق حاصل کرتے ہوئے استقلال والی نیکی اختیار کرو اور اپنی وہ حالت نہ بناؤ کہ کبھی کھڑے ہوگئے اور کبھی گر گئے۔ کم سے کم چند نیکیاں تو اپنے اندر ایسی پیدا کرو جن میں تم مستقل ہو اور جن کو تم کسی صورت میں چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہو''۔ (خطبہ جمعہ 4 نومبر 1938ء۔ مطبوعہ روزنامہ الفضل 11 نومبر 1938ء)

ایک احمدی سے بڑھ کر اس حقیقت کو کون سمجھ سکتا ہے کہ چند نیکیاں جن میں ہم مستقل مزاج ہوں اور جن کو کسی صورت چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہوں ان میں سرفہرست نیکی نماز باجماعت کا ادا کرنا ہے۔

والدین کے لئے امید کی روشن کرن

حضرت مصلح موعود کا یہ پُرامید پیغام سنیے:

میں نے اپنے تجربہ میں نماز باجماعت سے بڑھ کر اور کوئی چیز نیکی کے لئے ایسی مؤثر نہیں دیکھی۔

سب سے بڑھ کر نیکی کا اثر کرنے والی نماز باجماعت ہی ہے“۔ (تفسیر کبیر جلد7ص652)

نیز فرماتے ہیں:۔

”میں خدا کی قسم کھا کر بھی کہہ سکتا ہوں کہ نماز باجماعت کا پابند خواہ کتنا بد اعمال کیوں نہ ہو گیا ہو۔اس کی ضرور اصلاح ہو سکتی ہے اور وہ ضائع نہیں ہوتا۔

(تفسیر کبیر جلد7ص652)

پس نماز باجماعت کی عادت ڈالو اور اپنے بچوں کو بھی اس کا پابند بناؤ کیونکہ بچوں کے اخلاق و عادات کی درستی اور اصلاح کے لئے میرے نزدیک سب سے زیادہ ضروری امر نماز باجماعت ہی ہے۔

(تفسیر کبیر جلد7ص651)

21ویں صدی میں داخل ہونے کا اسلوب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہمیں اکیسویں صدی کے آغاز کرنے کا اسلوب سمجھایا تھا۔آپ نے فرمایا:۔

”یہ مضمون ایسا ہے کہ میں کبھی اس مضمون کو بیان کرتے ہوئے تھک نہیں سکتا۔میرے دل میں اس بارے میں درد وغم کی ایک ایسی آگ لگی ہوئی ہے کہ آپ میں سے بہت سے اس کا تصور نہیں کر سکتے۔ہرگز میں اپنی ذمہ داری کو ادا کرنے والا نہیں ہوں گا جب تک اگلی صدی میں داخل ہونے سے پہلے مجھے یہ چین نصیب نہ ہو جائے کہ جماعت نماز کے معاملے میں آج سے سینکڑوں گنا زیادہ بیدار ہو چکی ہے اور ہم اگلی صدی میں اس طرح خدا کے حضور سر جھکا کر داخل ہو رہے ہیں کہ ہم اور ہماری بیویاں، ہماری مائیں اور ہماری بیٹیاں اور ہماری بہنیں اور ہمارے بھائی۔سارے بڑے اور سارے چھوٹے خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے اس کی عبادت کی روح کو سمجھتے ہوئے عاجزانہ طور پر آئندہ نسلوں کے انسانوں کے لئے دعائیں کرتے ہوئے اگلی صدی میں داخل ہو رہے ہیں۔خدا تعالیٰ کرے کہ ایسا ہی ہو۔اللہ کرے کہ ہمیں اس کی توفیق ملے“۔

(الفضل مورخہ 24 جولائی 2000ء)

کیا یہ پُر درد اور رقت انگیز ارشاد پڑھنے کے بعد بھی کوئی پروانہ احمدیت وخلافت یہ برداشت کر سکتا ہے کہ وہ خدا کے خلیفہ کی اس پُر زور اور پُر معرفت تلقین پر عمل کرنے میں خدانخواستہ ذرہ برابر بھی سستی کا مظاہرہ کرے۔کیا ہم سب پنجگانہ نماز کو پورے استقلال اور پورے شوق وانہماک سے ادا کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی پاک روح کو مسرت انگیز راحت و اطمینان نہیں پہنچائیں گے.........

انسانی دماغ خواہ کتنی ترقی کر لے قرآن کریم کا محتاج رہے گا۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

میر غلام احمد نسیم صاحب

ماسٹر بشیر احمد صاحب آف چارکوٹ، راجوری

برصغیر انگریزی عملداری میں تھا۔ہند کے وسیع و عریض ملک میں ریاستیں قائم تھیں اور ان پر راجے مہاراجے حکمران تھے۔ان کی حکمرانی میں عوام جہالت کے اندھیروں میں بھٹکتے تھے۔انہیں ریاستوں میں سے ایک جموں وکشمیر کی ریاست بھی تھی۔اس کے میلوں میل علاقے سکولوں اور مکتبوں سے خالی تھے۔وافر قدرتی مناظر، دلفریب وادیاں گلریز، مگر بن باسی دلگیر و دلبرداشتہ۔جموں کے راجہ کو حکومت برطانیہ کی پوری حمایت حاصل تھی اور اب اسے کسی کا کھٹکا نہ رہا تھا۔عوام کے کسی بھی معقول اور جائز مطالبہ کو نظر انداز کرنا اور دبانا اس کے لئے بہت آسان تھا۔معاہدہ امرتسر کے مطابق راجے کو انگریز سرکار کا پورا تحفظ حاصل تھا۔تمام ریاست کی ملکیت کا اسے اور اس کی نسل کو دوامی اختیار حاصل تھا مگر عوام کے حقوق کا اس معاہدہ میں کوئی ذکر نہ تھا۔چندلاکھ نانک شاہی روپیہ کے عوض میں ایک وسیع وعریض خطہ ارض راجے کو تفویض کرتے ہوئے انگریزی حکومت نے اس بات کو نظر انداز کر دیا تھا کہ اس خطہ کے باسی مسلمان ہیں اور جموں کا حکمران ایک ہندو خاندان ہے۔

جموں کے راجہ نے علاقے کا انتظام سنبھالنے اور اس پر پوری طرح کنٹرول حاصل کرنے کے بعد اسے ایک ذاتی جاگیر بلکہ زرخرید سمجھ کر اس کا انتظام وانصرام شروع کیا۔عوام کو کالانعام سمجھتے ہوئے ان سے انسانی حقوق تک چھین لئے اور ہمیشہ ہمیش کے لئے انہیں زیر رکھنے کے لئے انہیں تعلیم کی روشنی سے دور رکھنے کی کوشش کی تاکہ انہیں حقوق انسانی کا علم نہ ہو جائے اور وہ اس حق کے طالب نہ بن بیٹھیں۔عوامی خزانے سے عوامی بہبود کا تصور حکمران خاندان کی بہبود تک محدود تھا۔سکول اور کالج حکمران خاندان اور ان کے گماشتوں کے لئے وقف تھے اور انہیں کے علاقوں تک محدود تھے۔یہی حالت دیگر عوامی ضرورتوں کی تھی۔ان حالات میں کہیں کہیں کوئی اہل دل ہمت کرتا اور کسی سوسائٹی یا چند افراد کی مدد سے کہیں سکول یا مکتب قائم کرتا۔تاہم اسے بے حد مشکلات و مصائب سے گزرنا پڑتا۔ایسے ہی باہمت لوگوں میں ایک مرد مجاہد نے موضع چارکوٹ تحصیل راجوری ضلع جموں میں بیسویں صدی کی تیسری دہائی میں انجمن احمدیہ قادیان کی اخلاقی اور کسی قدر مالی مدد سے ایک مکتب قائم کیا جس نے اس دور دراز اور انتہائی پسماندہ علاقے میں علم کی ضو فشانی شروع کی۔اس مرد مجاہد کا نام نامی بشیر احمد تھا جو بعد میں ماسٹر بشیر احمد کے نام سے یاد کئے جانے لگے اور پھر اسی نام سے اس علاقے میں شہرت پائی۔

اگرچہ چارکوٹ میں اور بھی بشیر احمد نام کے افراد تھے لیکن جب ماسٹر کا لفظ ساتھ استعمال ہوتا تو سب اہل علاقہ سمجھ جاتے کہ اس سے کون مراد ہے۔

برصغیر کی تقسیم سے اڑھائی تین سال قبل کی بات ہے کہ میں نے اپنے علاقے کے پرائمری سکول سے پانچویں جماعت اعزاز کے ساتھ پاس کی۔والدین کو میری مزید تعلیم کے حصول کے لئے فکر لاحق تو تھی ہی۔میرے دل میں بھی زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کرنے کی جستجو پیدا ہو چکی تھی۔قرب وجوار میں کوئی مڈل یا ہائی سکول نہ تھا۔لہٰذا موضع چارکوٹ تحصیل راجوری میں قائم مڈل سکول میں داخلہ لینے کا فیصلہ ہوا۔چونکہ چارکوٹ ہمارے گاؤں سے کئی میل کے فاصلے پر تھا اور روز آنا جانا مشکل تھا اس لئے قیام کا مسئلہ حل طلب تھا۔چنانچہ سکول کے ہیڈ ماسٹر مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب سے مشورہ کے لئے رابطہ کیا تو انہوں نے احمدی ہونے کے ناطے بڑی فراخدلی سے اپنے گھر میں قیام کی اجازت مرحمت فرمائی۔چنانچہ ان کے گھر جو سکول کے قریب ہی تھا، میرا قیام قریباً اڑھائی سال تک رہا۔اس طرح مجھے انہیں بہت قریب سے دیکھنے کا موقعہ میسر آیا۔میں نے انہیں نہ صرف ایک شفیق استاد پایا بلکہ ایک سرپرست ہونے کی وجہ سے مہربان سرپرست پایا۔ان کی ان دونوں حیثیتوں کو قریب سے دیکھا اور پرکھا۔

استاد ہونے کی حیثیت سے ان کی حیران کن خوبی یہ تھی کہ وہ اکیلے ہی ایک ایسے سکول کو جاری رکھے ہوئے تھے جو درجہ اول سے لے کر درجہ ہشتم تک تعلیم کے زیور سے علاقہ کے نونہالوں کو آراستہ کر رہا تھا۔ان کا طریق یہ تھا کہ درجہ ہشتم کے طلباء میں سے ذہین اور قابل طلبہ کو باری باری چھوٹے درجہ کے طلباء کو پڑھانے پر متعین کرتے اور خود اوپر کے درجہ کے طلباء کو پڑھاتے۔یہ ایک نرالا مگر کارگر طریق تھا جسے وہ بڑی تندہی اور خوبی سے جاری رکھے ہوئے تھے۔

ماسٹر صاحب کی سرپرست ہونے کی حیثیت بھی اچھوتی اور نمایاں تھی۔مجھے انہوں نے اپنے گھر میں نہ صرف قیام کی اجازت دی اور انتظام فرمایا بلکہ میرے والدین کی خواہش پر سرپرستی اور نگرانی کا بھی پورا ذمہ لیا۔مکتب میں تدریسی اوقات کے بعد مجھے اکثر اوقات اپنے ساتھ رکھتے۔نمازیں مقررہ اوقات پر ادا کرتے اور مجھے بھی باقاعدہ شامل کرتے۔قیام و طعام کی بھی پوری نگرانی فرماتے۔جمعہ کے روز مکتب میں تعطیل ہوتی تھی اس لئے جمعرات بعد دوپہر مجھے اپنے گاؤں جانے کی اجازت ہوتی تھی اور ہفتے کی صبح مکتب میں تدریس شروع ہونے سے قبل پہنچنے کی ہدایت ہوتی تھی۔ان اوقات کی نگرانی کرتے۔کوتاہی پر ایک شفیق باپ کی طرح سرزنش کرتے نہ کہ ایک سکول ماسٹر کی طرح۔چونکہ قیام کے ساتھ طعام بھی وہیں تھا اس لئے اس بات کا بھی خیال رکھتے کہ وقت پر مجھے کھانا ملا ہے اور کہ بروقت کھایا بھی ہے۔

ماسٹر صاحب کے ہاں قیام کے دوران عمومی رائج الوقت تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم بھی حاصل ہوتی رہی۔ان کے ایک نسبتی بھائی اس وقت جامعہ احمدیہ قادیان میں زیر تعلیم تھے۔وہ موسمی تعطیلات میں تشریف لاتے تو ان سے قادیان کے عمومی حالات، وہاں کے دینی اور روحانی ماحول پر بات ہوتی۔احمدیہ جماعت کے قیام کی غرض وغایت کا علم ہوتا۔چونکہ وہ واقف زندگی تھے اس لئے واقف زندگی کے اغراض و مقاصد پر بھی ان سے گفتگو ہوتی۔ماسٹر صاحب جماعتی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔کبھی کبھی جمعہ کی نماز بھی پڑھاتے اور مذہبی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے کی تلقین کرتے اور سامعین کو جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کرتے۔

اگست 1947ء میں برصغیر کی تقسیم کے ساتھ ہی ریاست جموں وکشمیر کا تنازع پیدا ہونے پر ہمارے علاقے میں جنگ کی سی صورتحال پیدا ہو گئی۔جس کے نتیجے میں علاقے کے تمام تعلیمی ادارے بند ہو گئے۔یہ صورتحال قریباً ڈیڑھ سال تک جاری رہی اور حالات اس قدر خراب ہو گئے کہ ماسٹر بشیر احمد صاحب کو نقل مکانی کر کے پاکستان آنا پڑا اور چک جمال ضلع جہلم اور واہ کینٹ وغیرہ کیمپوں میں جو نقل مکانی کرنے والے کشمیریوں کے قیام کے لئے مقرر تھے۔کچھ عرصہ قیام پذیر رہنے کے بعد گرمولہ ورکاں ضلع شیخوپورہ میں رہائش اختیار کی اور وہیں پر انتقال ہوا۔

ماسٹر بشیر احمد صاحب کی یاد مجھے ماضی میں دور تک لے گئی ہے۔ان کی یاد کے ساتھ ہی ہمالیہ کے دامن میں واقع اپنی جنم بھومی کے مناظر بھی نظروں کے سامنے گھوم رہے ہیں اور دور پُر فضا وادی میں کہیں کوئی گڈریا اپنی مخصوص لے الاپ رہا ہے ”باغ بہاراں تے گلزاراں بن یار اکس کاری“ اور میرا تصور زبان حال سے گویا ہے۔

ہاں دکھا دے اے تصور پھر وہ صبح و شام تو
دوڑ پیچھے کی طرف اے گردش ایام تو

لیکن کیا یہ ممکن ہے؟ مگر ماسٹر صاحب کے احسان یاد آتے ہی ان کی مغفرت کے لئے دل کی گہرائیوں سے دعا نکلتی ہے۔اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

اعمال جاریہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین اعمال کے۔صدقہ جاریہ۔ایسا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں اور نیک اولاد جو میت کے لئے دعا کرے۔

(صحیح مسلم کتاب الوصیۃ باب مایلحق الانسان من الثواب حدیث نمبر 3084)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55751 میں ناصر سمیع جدران

ولد محمد عبدالسمیع جدران قوم جدران پیشہ سسٹم انجینئر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر سمیع جدران گواہ شد نمبر 1 بلال اعجاز U.S.A گواہ شد نمبر 2 مرزا نصیر احسان احمد U.S.A

مسل نمبر 55752 میں عرفان احمد

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000$ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا ارشاد علی U.S.A گواہ شد نمبر 2 DR.Amir Malik U.S.A

مسل نمبر 55753 میں نادیہ مبشر

بنت مبشر احمد پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری مالیتی -/100$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ مبشر گواہ شد نمبر 1 لقمان مبشر U.S.A گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد U.S.A

مسل نمبر 55754 میں عبدالہادی

ولد عبدالوحید قوم چغتائی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ U.S.A-/3000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالہادی گواہ شد نمبر 1 طاہر چوہدری U.S.A گواہ شد نمبر 2 مرزا نصیر احسن احمد U.S.A

مسل نمبر 55755 میں شمع ملک

زوجہ عاطف ذیشان قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 ڈالر۔ 2۔ طلائی زیور 509.5 گرام مالیتی -/8048 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمع ملک گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد راجیکی U.S.A گواہ شد نمبر 2 Atfi Zeeshan U.S.A

مسل نمبر 55756 میں Abdul Lateef Oresonyo

S/O A.Fatah Orbesonyo

پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Lateef Oresonyo گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ U.S.A گواہ شد نمبر 2 Amir Mulik U.S.A

مسل نمبر 55757 میں Jasim.A.Naeem

ولد منیر اے نعیم قوم خان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jasim.A.Naeem گواہ شد نمبر 1 کریم اے نعیم U.S.A گواہ شد نمبر 2 منعم اے نعیم U.S.A

مسل نمبر 55758 میں Mariam Olavinka

W/O Ibrahim Adebavo Oguntavo

پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000$ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mariam Olavinka گواہ شد نمبر 1 Zikrat Abiola یو۔ ایس۔ اے واہ شد نمبر 2 Ibrahim Adebavo

مسل نمبر 55759 میں محسن امجد

ولد طارق امجد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن امجد گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احسان U.S.A گواہ شد نمبر 2 طارق امجد والد موصیہ

مسل نمبر 55760 میں محمود خان

ولد عبدالسمیع خان قوم یوسف زئی پیشہ انجینئر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود خان گواہ شد نمبر 1 کریم اے نعیم U.S.A گواہ شد نمبر 2 Amir Malik یو۔ ایس۔ اے

مسل نمبر 55761 میں Waseem Asfar

ولد Hashmat Ali پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A میں میرا 25% حصہ مالیتی -/3950.00 ڈالر۔ 2۔ مکان واقع U.S.A میں میرا 50% حصہ مالیتی -/23500.00 ڈالر۔ 3۔ مکان واقع U.S.A

میں میرا حصہ 37.5% حصہ مالیتی -/6000.00 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Waseem Asfar گواہ شد نمبر 1 وقاص نذیر احمد U.S.A گواہ شد نمبر 2 راشد منصور U.S.A

مسل نمبر 55762 میں چوہدری صبورالخالق

ولد چوہدری عبدالخالق قوم جنجوعہ پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان واقع نیو جرسی U.S.A مالیتی اندازاً -/150000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1650 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری صبورالخالق گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر U.S.A گواہ شد نمبر 2 سلیم ناصر U.S.A

مسل نمبر 55763 میں صالحہ کشور خان

زوجہ محمد کشور خان قوم افغان (پٹھان) پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صالحہ کشور گواہ شد نمبر 1 محمد کشور خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لطف الرحمٰن U.S.A

مسل نمبر 55764 میں Bushra Azim Khan

زوجہ نعیم احمد خان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔متفرق جیولری۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/480 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Bushra Azim Khan گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم قریشی U.S.A گواہ شد نمبر 2 حامد اے بھٹی U.S.A

مسل نمبر 55765 میں سعیدہ پروین

زوجہ سعید مصطفےٰ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعیدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد احمد U.S.A گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر U.S.A

مسل نمبر 55766 میں نعیم احمد سعید

ولد بشیر احمد سعید قوم سید پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مشترکہ مکان واقع U.S.A مالیتی -/193500 ڈالر کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/54000 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد سعید گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد سید U.S.A گواہ شد نمبر 2 مبارکہ سید U.S.A

مسل نمبر 55767 میں Naim.T.Malik

S/O Zahoor Haussain

قوم ملک پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مشترکہ مکان واقع دارالعلوم میں حصہ مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1270 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Naim.T.Malik گواہ شد نمبر 1 مبشر عالم U.S.A گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر U.S.A

مسل نمبر 55768 میں نسیم محمود باجوہ

ولد مظفر محمود باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 12/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع کوٹ باجوہ ضلع نارووال مالیتی -/2400000 روپے۔2۔رہائشی مکان U.S.A مالیتی -/300000 ڈالر جس پر بینک قرض -/215000 ڈالر۔3۔ریئیل اسٹیٹ پراپرٹی مالیتی -/600000 ڈالر کا 1/3 حصہ جس پر بینک قرض -/465000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000$ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 ایم سلطان اکبر U.S.A گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر U.S.A

مسل نمبر 55769 میں محمد احتشام جنجوعہ

ولد محمد شفیع جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ ڈاکٹر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع U.S.A مالیتی -/320000 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احتشام جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 رشید اے بھٹی U.S.A گواہ شد نمبر 2 امتیاز اے راجیکی U.S.A

مسل نمبر 55770 میں شازیہ احمد

اہلیہ احمد خان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ احمد گواہ شد نمبر 1 احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر U.S.A

مسل نمبر 55771 میں عرفان احمد چوہدری

ولد سعید احمد چوہدری پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پراپرٹی واقع Ylin Wood مالیتی -/430000 ڈالر بینک قرض -/314000 ڈالر۔2۔پراپرٹی واقع WA98012 مالیتی -/230000 ڈالر بینک قرض -/149000 ڈالر۔3۔پراپرٹی واقع Nj08045 مالیتی

-/170000 ڈالر بینک قرض -/126000 ڈالر۔ 4۔ پراپرٹی واقع NJ08046 مالیتی -/170000 ڈالر بینک قرض -/130000 ڈالر۔ 5۔ پراپرٹی واقع NJ08046 مالیتی -/115000 ڈالر بینک قرض -/92000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/96000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد U.S.A گواہ شد نمبر 2 راشد منور U.S.A

مسل نمبر 55772 میں سمیعہ حق

زوجہ عبدالحق پیشہ Custodian عمر 62 سال بیعت 2002ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ جیولری مالیتی -/1800 ڈالر۔ 2۔ حصہ از مکان واقع U.S.A مالیتی -/3500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 ڈالر ماہوار بصورت Custodian مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیعہ حق گواہ شد نمبر 1 مبارک شریف U.S.A گواہ شد نمبر 2 عبدالحق خاوند موصیہ

مسل نمبر 55773 میں نیاز احمد

ولد طاہر احمد کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نیاز احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر U.S.A گواہ شد نمبر 2 سرور رفیق احمد U.S.A

مسل نمبر 55774 میں Ibrahim Ahmad Forson

S/O Abdul Hakeem Forson

پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Ahmad Forson گواہ شد نمبر 1 حمیداللہ غانا گواہ شد نمبر 2 فضل احمد مجوکہ غانا

مسل نمبر 55775 میں Ahmad Danbap

ولد Abdullah Dumbap پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 1995ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Danbap گواہ شد نمبر 1 حمیداللہ یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 فضل احمد مجوکہ

مسل نمبر 55776 میں Issufe Camara

ولد Alfucene Camara پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 1994ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issufe Camara گواہ شد نمبر 1 حمیداللہ غانا گواہ شد نمبر 2 فضل احمد مجوکہ غانا

مسل نمبر 55777 میں آصفہ پروین

زوجہ عامر ارشاد پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 گرام۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک سیفا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ پروین گواہ شد نمبر 1 عامر ارشاد خاوند موصیہ وصیت نمبر 29493 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028

مسل نمبر 55778 میں زمدہ اَدَمَ

ولد زمدہ ہارون قوم بیسا پیشہ معلم عمر 32 سال بیعت 1992ء ساکن برکینیا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک سیفا ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زمدہ اَدَمَ گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 55779 میں دابو محمود

ولد دابو سعید قوم موسی پیشہ معلم عمر 38 سال بیعت 1992ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 فرانک سیفا ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دابو محمود گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ برکینا فاسو

مسل نمبر 55780 میں بیناؤ یونس

ولد بیناؤ ابوبکر قوم گرنسی پیشہ زراعت عمر 41 سال بیعت 2000ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ بائیسکل ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 فرانک سیفا ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بیناؤ یونس گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ برکینا فاسو

مسل نمبر 55781 میں ڈیکو عائشہ عبدالحئی

زوجہ ڈیکو حامدو محہودو قوم بل عمر 29 سال بیعت 1999ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد ڈبل بیڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 فرانک سیفا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور۔ فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈیکو عائشہ عبدالحئی گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 55782 میں نیکیما زینب

زوجہ یارو سلیمان قوم موسی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت 1996ء ساکن برکینیا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ -/200000 فرانک سیفا۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 فرانک سیفا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نکیما زینب گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد رانا برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ برکینا فاسو

مسل نمبر 55783 میں ودرا گو عبدالحئی

ولد ودرا گو نوروگو قوم موسی پیشہ کارکن جماعت عمر 38 سال بیعت 1980ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/31350 فرانک ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-6-05 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ودرا گو عبدالحئی گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 55784 میں دوہر و اسحاق

ولد دوہر ہارون قوم گرنسی پیشہ زراعت عمر 35 سال بیعت 2004ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ریڑھا گاڑی ایک عدد۔ سائیکل ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 فرانک سیفا ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 10-6-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دوہر و اسحاق گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 55785 میں کم ابوبکر

ولد کم اوے قوم کم پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1993ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل ایک عدد۔2۔متفرق گھریلو سامان۔ 3۔مویشی 5 عدد اور بکرے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/49887 فرانک سیفا ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 2-6-05 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کم ابوبکر گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد رانا برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ برکینا فاسو

مسل نمبر 55786 میں الیاس ودرا گو

ودجبرینا ودرا گو پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد ٹکڑا زمین۔2۔متفرق گھریلو سامان۔اس وقت مجھے مبلغ -/100035 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد الیاس ودرا گو گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف برکینا فاسو

مسل نمبر 55787 میں فضل محمود بھنو

ولد احمد یداللہ بھنو قوم بھنوں پیشہ واقف زندگی ڈاکٹر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔رہائشی پلاٹ مالیتی -/3000000 فرانک سیفا۔قطعہ اراضی 20x22 مربع میٹر واقع ماریشس۔اس وقت مجھے مبلغ -/250000 فرانک ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل محمود بھنو گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب وصیت نمبر 25099 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد وصیت نمبر 30028

مسل نمبر 55788 میں ثمینہ بھنو

زوجہ فضل محمود بھنو قوم آرائیں پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے سات تولے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 فرانک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ بھنو گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب وصیت نمبر 25099 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028

مسل نمبر 55789 میں زونو سالف

ولد زونو ابراہیم پیشہ تجارت عمر 58 سال بیعت 1970ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان ایک عدد واقع بوبو جولاسو۔ 2۔ موٹر سائیکل ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 فرانک سیفا ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زونو سالف گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف

مسل نمبر 55790 میں تراورے تبندربیگو عائشہ

زوجہ حرارور امبرواز رشید قوم موسی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1990ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ واقع واگا ڈوگو برقبہ 560 مربع میٹر۔2۔پلاٹ واقع نوناں برقبہ -/500 مربع میٹر۔ 3۔موٹر سائیکل ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/194294 فرانک سیفا ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تراورے تبندربیگو عائشہ گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 55791 میں مائد سلیمان

ولد مائد سعید قوم موسی پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت 2004ء ساکن برکینیا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک سیفا ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مائدہ سلیمان گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 55792 میں تراؤرے سافوفوٹے

ولد تراؤرے توگو قوم سامبلا پیشہ مستری عمر 52 سال بیعت 1981ء ساکن برکینیا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان ایک عدد۔2۔ موٹر سائیکل 2 عدد۔3۔گھریلو سامان متفرق۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 فرانک ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تراؤرے سافوفوٹے گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف

مسل نمبر 55793 میں سیسے ابوبکر

ولد سیسے موسیٰ قوم موسی پیشہ معلم عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔سائیکل ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 فرانک ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سیسے ابوبکر گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ کینیا فاسو

مسل نمبر 55794 میں باندا ابوبکر

ولد باندا بولاھی قوم موسی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1991ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد باندا ابوبکر گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف برکینا فاسو

مسل نمبر 55795 میں نکیما عبدالرحمٰن

ولد نکیما طاہر قوم موسی پیشہ معلم عمر 32 سال بیعت 1995ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔متفرق گھریلو سامان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 فرانک سیفا ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نکیما عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف

مسل نمبر 55796 میں ودرا گوسلیمان

ولد ودرا گو داؤد قوم موسی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1998ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔متفرق گھریلو سامان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 فرانک سیفا ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ودرا گوسلیمان گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف

مسل نمبر 55797 میں نعیم احمد سواڈوگو

ولد عیسیٰ سواڈوگو قوم سواڈوگو پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 فرانک سیفا ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد سواڈوگو گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ برکینا فاسو

مسل نمبر 55798 میں دیکو حمید احمد و

ولد دیکو احمد حامد قوم پل پیشہ معلم عمر 36 سال بیعت 1998ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 فرانک سیفا ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد دیکو حمید احمد و گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم پاشا برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ برکینا فاسو

مسل نمبر 55799 میں باپینا مومن

ولد باپینا مامادو محمد قوم گوروسی پیشہ طالب علم عمر 35 سال بیعت 1986ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد باپینا مومن گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ برکینا فاسو

مسل نمبر 55800 میں ساواڈوگو اسماعیل

ولد ساواڈوگو شعیب قوم موسی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1993ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔سائیکل ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/53000 فرانک سیفا ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ساواڈوگو اسماعیل گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ برکینا فاسو

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری
کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں
فی ڈبی 60 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید 7 اپریل 2006ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔اس موقعہ پر امراء و صدران اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کرکے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔

اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

☆ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔
☆ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کیلئے وقف کریں۔
☆ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں۔
☆ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔
☆ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔
☆ قومی دیانت کا قیام کریں۔
☆ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔
☆ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

نوٹ: اگر کسی وجہ سے 7۔اپریل کو ’’یوم تحریک جدید‘‘ نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو یوم تحریک جدید منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

فون: 047-6213563 فیکس 047-6212296
(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم نعیم احمد شاہ صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم اللہ بخش صاحب کا بیٹا بعمر تین ماہ پیدائشی طور پر مختلف عوارض میں مبتلا ہے بچے کی سانس کی نالی میں غدود تھی جس کا گزشتہ دنوں الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں آپریشن ہوا بعض پیچیدگیوں کی بناء پر دوبارہ آپریشن متوقع ہے اسی طرح بچے کی کمر میں رسولی ہے اور دائیاں پاؤں بھی ٹیڑھا ہے احباب کرام سے دعا کی خصوصی درخواست ہے کہ مولا کریم بچے کو جلد سے جلد ان تمام عوارض سے نجات دلائے اور لمبی اور فعال عمر عطا فرمائے اور نیک خادم دین بنائے۔آمین

ملکی اخبارات سے خبریں

بھارت اور امریکہ میں ایٹمی توانائی کا معاہدہ۔ بھارت اور امریکہ کے درمیان غیر فوجی ایٹمی توانائی کا معاہدہ ہوگیا ہے جس پر امریکی صدر اور بھارتی وزیراعظم نے دستخط کئے۔ امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ دونوں ممالک ہر محاذ پر پارٹنر ہوں گے۔ معاہدہ کے تحت بھارت اپنی فوجی وسویلین ایٹمی تنصیبات الگ الگ کرے گا۔ امریکہ بھارت کو سویلین ایٹمی ٹیکنالوجی اور معلومات کی فراہمی پر پابندی ہٹانے کے لئے کانگریس میں قانون سازی کرائے گا۔

امریکہ بھارت تعلقات ۔امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ بھارت امریکہ تعلقات ڈرامائی انداز میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ ایٹمی تعاون کا معاہدہ تاریخی ہے۔ جس سے دونوں ممالک کے عوام کو فائدہ ہوگا۔ بھارت اور امریکہ دنیا کو محفوظ بنانے کے لئے مل کر کام کر رہے ہیں۔

بھارتی وزیراعظم کی تلاشی ۔روزنامہ پاکستان کی خبر کے مطابق بھارتی وزیراعظم جب امریکی صدر بش کا استقبال کرنے کے لئے آگے بڑھے تو امریکی سیکیورٹی حکام نے تلاشی لی۔ یہ منظر یہاں موجود صحافیوں اور مختلف ٹیلی ویژن کیمروں کی آنکھ سے اوجھل رہا لیکن بی جے پی کے نائب صدر اور ممبر پارلیمنٹ مختار عباس نقوی نے یہ بات صحافیوں کو بتائی۔ انہوں نے کہا کہ اپنے ملک میں وزیراعظم کی تلاشی پوری قوم کی بے عزتی ہے۔

صدر بش کے خلاف بھارت میں مظاہرہ۔ امریکی صدر بش کے دورہ کے خلاف نئی دہلی اور ممبئی سمیت بھارت کے کئی شہروں اور مقبوضہ کشمیر میں ہزاروں افراد نے شدید احتجاجی مظاہرے کئے۔ جن کے دوران بش کا فرضی جنازہ بھی نکالا گیا۔ فرضی عدالت میں امریکی صدر کو جنگی مجرم قرار دے دیا گیا۔

پاکستان کے ساتھ جوہری توانائی کا معاہدہ ممکن نہیں۔ امریکہ کے نائب صدر وزیر خارجہ نکولس برنز نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ غیر فوجی جوہری توانائی کا معاہدہ ممکن نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں جو معاہدہ بھارت کے ساتھ کیا ہے۔ وہ صرف بھارت کے لئے ہے۔ چند سال سے پاکستان ہتھیاروں کے پھیلاؤ کے سلسلہ میں مسائل کا شکار رہا ہے۔ بھارت نے 30 سال تک اپنے جوہری پروگرام کا تحفظ کیا ہے۔

سول ایٹمی ٹیکنالوجی ۔صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ امریکہ نے اپنے مفادات کے مطابق بھارت کے ساتھ سول ایٹمی معاہدہ کیا ہے تاہم پاکستان کے پاس سٹرٹیجک لحاظ سے آپشن کھلے ہیں۔

درخواست دعا

مکرم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب کارکن دارالقضاء و صدر جماعت نصیر آباد حلقہ رحمان ربوہ گزشتہ تقریباً ایک ماہ سے بعارضہ یرقان بیمار ہیں اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں بیماری مکمل کنٹرول میں نہیں آ رہی ہے جس کی وجہ سے شدید پریشانی ہے احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد مکمل صحت عطاء فرمائے اور حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نواسی عزیزہ عالیہ ندیم عمر سوا ماہ سخت بیمار ہے اور 14 دن سے فضل عمر ہسپتال کے آکسیجن بکس میں زیر علاج ہے حالت کچھ بہتر ہوئی ہے مگر خطرے سے باہر نہیں ہے احباب کرام کی خدمت میں نومولودہ کی کامل شفایابی اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری مقبول احمد چیمہ صاحب صدر جماعت چک نمبر 111/6-R ضلع بہاولنگر سانس اور دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ علاج کی غرض سے لاہور میں مقیم ہیں۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور صحت وسلامتی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 2)

ایک خاص نصرت ہوتی ہے جو ان بندوں کی عزت زیادہ کرنے کے لئے ظاہر کی جاتی ہے جو حضرت احدیت میں جان نثاری کا مرتبہ رکھتے ہیں جبکہ وہ دنیا میں ذلیل کئے جاتے اور ان کو برا کہا جاتا اور کذاب اور مفتری اور بدکار اور لعنتی اور دجال اور ٹھگ اور فریبی ان کا نام رکھا جاتا ہے اور ان کے تباہ کرنے کے لئے کوششیں کی جاتی ہیں تو ایک حد تک وہ صبر کرتے اور اپنے آپ کو تھامے رہتے ہیں۔ پھر خدا تعالیٰ کی غیرت چاہتی ہے کہ ان کی تائید میں کوئی نشان دکھاوے تب یکدفعہ ان کا دل دکھتا اور ان کا سینہ مجروح ہوتا ہے۔ تب وہ خدا تعالیٰ کے آستانہ پر تضرعات کے ساتھ گرتے ہیں اور ان کی دردمندانہ دعاؤں کا آسمان پر ایک صعب ناک شور پڑتا ہے اور جس طرح بہت سی گرمی کے بعد آسمان پر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بادل کے نمودار ہو جاتے ہیں اور پھر وہ جمع ہو کر ایک تہ بہ تہ بادل پیدا ہو کر یکدفعہ برسنا شروع ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی مخلصین کے دردناک تضرعات جو اپنے وقت پر ہوتے ہیں رحمت کے بادلوں کو اٹھاتے ہیں اور آخر وہ ایک نشان کی صورت پر زمین پر نازل ہوتے ہیں۔ **غرض جب کسی مرد صادق ولی اللہ پر کوئی ظلم انتہا تک پہنچ جائے تو سمجھنا چاہئے کہ اب کوئی نشان ظاہر ہوگا۔**

ہر بلا کیں قوم راحق دادہ است
زیر آں گنج کرم بنہادہ است

(راز حقیقت طبع اول ص 1 تا 6)

ربوہ میں طلوع وغروب 4 مارچ

طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:30
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:10

(بقیہ صفحہ 2)

ہوتی۔ مؤدبانہ گزارش ہے کہ اس سے احتراز فرمائیں تاکہ دوسرے مریض متاثر نہ ہوں۔

بعض احباب اپنے بچوں کو علاج کیلئے کسی اور بچے کے ساتھ ہمسائے یا دوسرے رشتہ دار کے ہمراہ بھجوا دیتے ہیں۔ گزارش ہے کہ والدین میں سے ایک بچے کے ہمراہ ضرور آئے۔

اگر سپیشلسٹ سے وقت نہ مل سکے تو کسی اور ڈاکٹر صاحب کو دکھا دیں اگر واقعی سپیشلسٹ کی ضرورت ہوئی تو ڈاکٹر صاحب ریفر کریں گے۔

مؤدبانہ التماس ہے کہ ہر ہسپتال کے آؤٹ ڈور میں انتظار کی زحمت اٹھانا پڑتی ہے درخواست ہے کہ یہ زحمت خندہ پیشانی سے برداشت کریں اور ہسپتال کے عملے سے تعاون فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

پانچ ہزار واقفین کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''جماعت کو بڑے زور کے ساتھ اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے کم از کم پانچ ہزار واقفین کی ضرورت ہے جو ہر سال دو ہفتہ سے چھ ہفتہ کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں''۔

(الفضل 2 نومبر 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

کلینکل لیبارٹری کا مکمل سامان
طاہر سرجیکل اینڈ سائنٹیفک ٹریڈرز
سٹی روڈ بلاک نمبر 10 سرگودھا
پروپرائٹر: ظہیر احمد طاہر
فون 048-3726395-0483001316-0333-6781330
شوگر میٹر اور ہر قسم شوگر میٹر کی سٹرپس، ڈیجیٹل بلڈ پریشر میٹر، نیبولائزر، سرجیکل آلات، ہسپتال فرنیچر
ہسپتال کلاتھ، سلمنگ آلات، ایب کنگ، پرو، سونا بیلٹ
جاگنگ مشین، آلہ سماعت، وہیل چیئرز، کموڈ چیئرز

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول
فون نمبر: 047-6213653
پر آرڈر بک کروائیں

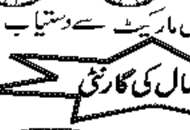
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

C.P.L 29-FD